DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 633

DATED 22-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جامعہ تربت قابل فخر اعلیٰ تعلیمی ادارے کے طور پر ابھری ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	ایران کیساتھ تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک لے جانا چاہتے ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی	سینچری ودیگر اخبارات
03	زرعی پانی کے شارٹ فال پر قابو پالیا گیا، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
04	دانش سکول پراجیکٹ میں بلوچستان کے بچوں کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	مسلم لیگ (ن) عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
06	گوادر وسطی ایشیاء کے سنگم پر مستقبل قریب میں اقتصادی سرگرمیوں کا اہم مرکز بنے گا، جنید انور	مشرق ودیگر اخبارات
07	بروقت معیاری طبی سہولیات کی فراہمی پہلی ترجیح ہے، میاں خان بگٹی	مشرق ودیگر اخبارات
08	سپریم جوڈیشل کونسل بلوچستان ہائی کورٹ کے تین ایڈیشنل ججز کی تعیناتی کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
09	زرعی پانی کے حصول کیلئے اقدامات موثر ثابت ہوگئے	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریکوڈک مائننگ کمپنی کا مقامی سپلائرز کیلئے ورکشاپ کا انعقاد	مشرق ودیگر اخبارات
11	ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد کیلئے انفورسمنٹ مہم جاری ہے، بی آر اے	مشرق ودیگر اخبارات
12	بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا نے وفاق سے گندم کے ذخائر مانگ لئے	مشرق ودیگر اخبارات
14	شاہراہوں پر مسلح افراد کے ناکہ بندی، مسافر وعوام غیر محفوظ ہیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
15	قومی پارٹیوں کی بلوچستان کے مسائل پر عدم دلچسپی مایوس کن ہے، لیاقت بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
16	قومی شاہراہوں پر جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہیں، مرکزی انجمن تاجران، عبدالرحیم کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچ قوم کا مسئلہ سیاسی ہے، نواب اسلم رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ میں دھماکے باؤزر سمیت تین ٹرالر خاکستر گیس پائپ لائن تباہ، ایک جاں بحق پانچ افراد زخمی، ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم مسلح افراد ٹریکٹر ٹرالی چھین کر فرار، سوراب وقلات سے پانچ نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد، کچھی نامعلوم مسلح افراد کو ایک شخص کو زخمی کر کے موٹر سائیکل چھین کر فرار، پنجگور نامعلوم شخص کی نعش برآمد

مسائل:

گھی، چینی آٹے دالوں وسبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ شہری پریشان، جان محمد اور دیگر علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ جاری، خضدار سے کراچی جانے والے مسافروں کو مشکلات کا سامنا،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ " **بلوچستان میں نہروں میں پانی کی شدید قلت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں ایک گرین علاقہ نصیر آباد کے علاقے میں واقع ہے پورے صوبے میں صرف یہاں ہی نہری نظام ہے جس کے پانی سے یہاں کے کاشتکار اپنی فصلیں کاشت کرتے ہیں ابھی کچھ عرصے سے اس علاقے کی کینالز میں پانی کے معاملے پر کافی مسائل درپیش ہیں جس کے باعث ان نہروں میں پانی کی کمی ہونے کی وجہ سے وہاں اس کی قلت پائی جارہی ہیں اس کی وجہ سے وہاں کے زمینداروں کو مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ علاقے کی 80 فیصد آبادی کا انحصار زراعت کے شعبے سے منسلک ہے اب وہاں پانی کی کمی کی وجہ سے پیش آنے والے مسائل ان کیلئے تکلیف دہ ہیں گزشتہ دنوں بلوچستان کے وزیر آبپاشی محمد صادق عمرانی کی زیارت میں ایک وفد جس میں دیگر صوبائی وزراء بھی شامل تھے سندھ کے وزیر آبپاشی سے ملاقات کرکے ان سے بلوچستان کے حصے کے پانی کے بارے میں تبادلہ خیال کیا، کیونکہ یہ یہ شکایات موصول ہورہی تھیں کہ سندھ بلوچستان کا پانی روک رہا ہے جس کے باعث یہاں کی زمینیں بنجر ہورہی ہیں دونوں وزراء اور وفود کے درمیان اس اہم مسئلے پر غور کیا گیا اس موقع پر سندھ اریگیشن حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ جلد ہی بلوچستان کو اس کے مقرر حصے کے مطابق پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی ہم صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی نہروں میں اس وقت پانی کی شدید قلت ہے اور بوائی کے اہم مرحلے پر کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Finding Political solution" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **پاک چین اقتصادی واسٹریٹجیکل شراکت داری ،گوادر مستقبل کا معاشی حب** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **کوئٹہ سیٹلمنٹ اغراض ومقاصد مقامی اور غیر مقامی قبائل کے حقوق** " کے عنوان سے حبیب اللہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **موسمیاتی تبدیلی اور بلوچستان ،سی پیک کا نیا امتحان** " کے عنوان سے آمنہ ہوت مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **آپریشن شعبان دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن معرکہ ،بلوچستان میں امن کی نئی امید** " کے عنوان سے نے خصوصی رپورٹ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 JUL 2026 Page No. 1

جامعہ تربت قابل فخر اعلیٰ تعلیمی ادارے کے طور پر ابھری ہے، گورنر مندوخیل

سینیٹ کے فیصلوں پر عملدرآمد ... ضروری ہے، اجلاس

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ یونیورسٹی آف تربت مختلف حوالوں سے ایک قابل فخر اعلیٰ تعلیمی ادارے کے طور ...

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

قلم سب سے طاقتور سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے، گورنر بلوچستان

جامعہ تربت میں طلبا کی کل تعداد کا نصف سے زیادہ حصہ خواتین اسٹوڈنٹس پر مشتمل ہے جو سماجی تبدیلی اور تعلیمی ترقی کی علامت ہے

رینکنگ اینڈ اسکورنگ کی کارکردگی 91.4 فیصد تک پہنچا دی ہے، پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ یونیورسٹی آف تربت مختلف حوالوں سے ایک قابل فخر اعلیٰ تعلیمی ادارے کے طور پر ابھری ہے۔ یہ پاکستان کی واحد یونیورسٹی ہے جہاں طلباء کی کل تعداد کا نصف سے زیادہ حصہ خواتین اسٹوڈنٹس پر مشتمل ہے جو سماجی تبدیلی اور تعلیمی ترقی کی ایک طاقتور علامت ہے۔ ایک اور نمایاں خوش آئند ...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7

... کی ترقی ہے وہ ہے یونیورسٹی کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں شاندار پیش رفت ہے۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ یونیورسٹی آف تربت کا آئندہ پانچ سالہ منصوبہ بھی بہت واضح ہے اور اس نے اپنی رینکنگ اینڈ اسکورنگ کی کارکردگی کو 91.4% فیصد تک پہنچا دیا ہے جس کا کریڈٹ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور ان کی پوری ٹیم کے سر جاتا ہے تاہم یہ کامیابی کی آخری منزل نہیں ہے کیونکہ ترقی ہمیشہ ایک مسلسل عمل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، وائس چانسلر تربت یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر گل حسن، صوبائی سیکرٹری ہائر ایجوکیشن صالح بلوچ، ہائر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ ڈاکٹر محمد بازل، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبداللہ صمد دہانی، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد، ایچ ای سی ڈاکٹر ... (نمائندہ)، ... ڈاکٹر حکیم، رجسٹرار ... بلوچ، ڈائریکٹر ریاض احمد اور ڈائریکٹر اعجاز احمد سمیت تمام سینیٹ ممبران موجود تھے۔ شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی سینیٹ کی آئینی اور انتظامی پوزیشن کو واضح کرنا ضروری ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 بدھ 7 صفر المظفر 1448ھ 22 جولائی 2026ء نمبر 198 قیمت 40 روپے

ایران کیساتھ تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک لے جانا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

نان اسٹیٹ ایکٹرز کیخلاف مشترکہ اقدامات کرنا ہونگے

تین بارڈر مارکیٹس کو فعال، مزید کے قیام پر کام کیا جائیگا، ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ کیلئے علیحدہ سیکورٹی ڈویژن قائم کررہے ہیں، گورنر سیستان سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بیجار نے ملاقات کی، جس میں پاک۔ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکیورٹی تعاون اور معاشی میدان کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بیجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر گورنر سیستان منصور بیجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے۔ گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ سیکیورٹی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سیکیورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ چاگی سے سحر تک ریلوے ٹریک کی بہتری کا منصوبہ دونوں برادر ممالک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 55 | بدھ 06 صفر 1448ھ 22 جولائی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 10

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ سے صوبہ سیستان کے گورنر کی ملاقات

پاک ایران تجارت، سرمایہ کاری، بارڈر مینجمنٹ اور سیکیورٹی تعاون کے فروغ پر اتفاق

حکومت بلوچستان بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہرممکن اقدامات کرے گی، میر سرفراز بگٹی کا سپریم لیڈر کی شہادت پر اظہار افسوس

دونوں ممالک کو غیر ریاستی عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کرنا ہونگے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی بات چیت، بلوچستان حکومت اور عوام کی محبت و تعاون کے شکرگزار ہیں، گورنر منصور بجار

کوئٹہ / اسلام آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بجار نے ملاقات کی، جس میں پاک۔ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

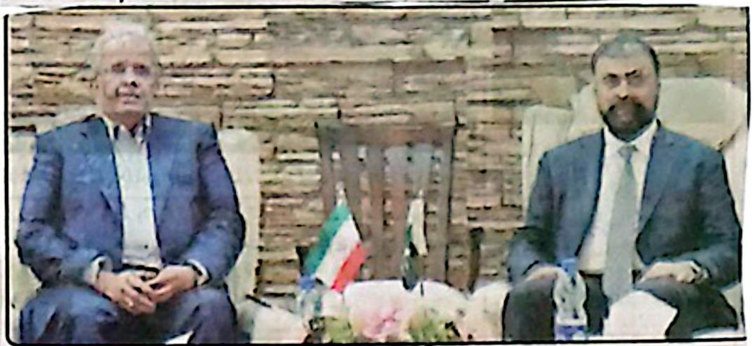

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنر سیستان ایران منصور بجار ملاقات کر رہے ہیں

کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اس موقع پر گورنر سیستان منصور بجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ سیکیورٹی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر پر بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہرممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سیکیورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ چاغی سے تفتان تک ریلوے ٹریک کی بہتری کا منصوبہ دونوں برادر ممالک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ اور موثر نگرانی کے لیے ایک علیحدہ سیکیورٹی ڈویژن قائم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف منرل کوریڈور کو محفوظ اور فعال بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ایران کے ساتھ تجارت کو بھی نئی تقویت ملے گی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط مزید مستحکم ہوں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو اس عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا کہ اپنی سرزمین پر موجود نان اسٹیٹ ایکٹرز کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں تاکہ سرحد کے دونوں جانب آباد بلوچ عوام امن، استحکام اور ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لائیو اسٹاک کی تجارت کے فروغ کے لیے جدید سلاٹر ہاؤسز اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات قائم کر رہی ہے اور اس شعبے میں ایرانی وفد کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیرمقدم کرتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ بلوچستان اور سیستان کی صوبائی حکومتیں مشترکہ ورکنگ گروپس تشکیل دیں تاکہ تجارت، سرمایہ کاری، سرحدی تعاون، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، زراعت، لائیو اسٹاک اور عوامی روابط سے متعلق معاملات پر مستقل بنیادوں پر پیش رفت کو یقینی بنایا جاسکے ملاقات کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جائے گا، سرحدی تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط کو فروغ دیا جائے گا اور امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے باہمی تعاون مزید وسعت اختیار کرے گا۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 32 | بدھ 22 جولائی 2026ء بمطابق 07 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 198

سرفراز بگٹی سے گورنر سیستان کی ملاقات

پاک ایران تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس و دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال، سرحدی تجارت کے فروغ سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، منصور بیجار

ایران کیساتھ سرحد پر قائم ابتدائی 3 بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال بنایا جائیگا، حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ کیلئے سیکورٹی ڈویژن قائم کر رہی ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ واسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بیجار نے ملاقات کی، جس میں پاک ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

بیجار سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ ہیں۔ اس موقع پر منصور بیجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے۔ گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ بیروزگاری سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر پر بارٹر ٹریڈ کو فروغ دے کر اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لئے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سیکورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا بلکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ چاغی سے تفتان ریلوے ٹریک کی بہتری کا منصوبہ دونوں برادر ممالک کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ اور موثر نگرانی کے لئے علیحدہ سیکورٹی ڈویژن قائم کر رہی ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف کوریڈور کو محفوظ اور فعال بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ایران کے ساتھ تجارت کو بھی نئی تقویت ملے گی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط مزید مستحکم ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو اس عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا کہ اپنی سرزمین پر موجود نان اسٹیٹ ایکٹرز کے مکمل خاتمے کے لئے مشترکہ اقدامات کئے جائیں تاکہ سرحد کے دونوں جانب آباد بلوچ عوام امن، استحکام اور ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لائیو اسٹاک کی تجارت کے فروغ کے لئے جدید سلاٹر ہاؤسز اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات قائم کر رہی ہے اور اس شعبے میں ایرانی وفد کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیرمقدم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے تجویز دی کہ بلوچستان اور سیستان کی صوبائی حکومتیں مشترکہ ورکنگ گروپس تشکیل دیں تاکہ تجارت، سرمایہ کاری، سرحدی تعاون، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، زراعت، لائیو اسٹاک اور عوامی روابط سے متعلق معاملات پر مستقل بنیادوں پر پیشرفت کو یقینی بنایا جاسکے۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جائے گا، سرحدی تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط کو فروغ دیا جائے گا اور امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لئے باہمی تعاون مزید وسعت اختیار کرے گا۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | منگل 21 جولائی 2026ء بمطابق 06 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 197

برطانیہ کا بلوچستان سے تعاون بڑھانے کا عزم، پائیدار ترقی کے حصول میں مدد ملے گی

میر سرفراز بگٹی

ترقیاتی اقدامات، اصلاحاتی پروگراموں اور عوامی خدمت کے لئے حکومتی کاوشیں قابل تعریف ہیں، برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ کی وزیراعلیٰ سے ملاقات

امن کا قیام، موثر طرز حکمرانی، عوامی ترقی و خوشحالی اور بہتر سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، میر سرفراز بگٹی کا عزم

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، بلوچستان میں ترقیاتی تعاون اور دوطرفہ روابط کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران تعلیم، صحت، گورننس، ادارہ جاتی استعداد کار اور سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے برطانوی ہائی کمشنر کو صوبے میں جاری انتظامی اصلاحات، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں اور حکومت کی ترقیاتی ترجیحات سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام، پائیدار ترقی، موثر طرز حکمرانی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شفافیت، بہتر گورننس اور ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنانے کے لیے جامع اصلاحات پر عمل

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان معدنی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع سے مالا مال صوبہ ہے، جہاں بین الاقوامی شراکت داروں کے تعاون سے ترقی اور خوشحالی کے نئے امکانات پیدا کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ برطانیہ اور بلوچستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون مزید مضبوط ہوگا، جس سے عوامی فلاح اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں مدد ملے گی۔ برطانوی ہائی کمشنر محترمہ جین میریٹ نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی اقدامات، اصلاحاتی پروگراموں اور عوامی خدمت کے لیے حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار

وزیر اعلیٰ سے سیستان کے گورنر کی ملاقات

پائیدار امن ہی ترقی و خوشحالی کی بنیاد ہے

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے گورنر سیستان ایران ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 22 جولائی 2026ء بمطابق 07 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 199

Bullet No. 1

Page No. 7

پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے ایرانی صوبے سیستان کے گورنر کی ملاقات، سرحدی تعاون اور علاقائی استحکام کے فروغ پر اتفاق حکومت بلوچستان بارڈر پر بارٹر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی سرفراز بگٹی

دونوں ممالک کو اس عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا کہ اپنی سرزمین پر موجود نان اسٹیٹ ایکٹرز کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں تاکہ سرحد کے دونوں جانب آباد بلوچ عوام امن، استحکام اور ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں، منصور بجار

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بجار نے ملاقات کی، جس میں پاک۔ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان

کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اس موقع پر گورنر

سکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اس موقع پر گورنر سیستان منصور بجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ سکیورٹی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر پر بارٹر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سکیورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ چاغی سے تفتان تک ریلوے ٹریک کی بہتری کا منصوبہ دونوں برادر ممالک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ اور مؤثر نگرانی کے لیے ایک علیحدہ سکیورٹی ڈویژن قائم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف منرل کوریڈور کو محفوظ اور فعال بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ایران کے ساتھ تجارت کو بھی نئی تقویت ملے گی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط مزید مستحکم ہوں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو اس عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا کہ اپنی سرزمین پر موجود نان اسٹیٹ ایکٹرز کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں تاکہ سرحد کے دونوں جانب آباد بلوچ عوام امن، استحکام اور ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لائیو اسٹاک کی تجارت کے فروغ کے لیے جدید سلاٹر ہاؤسز اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات قائم کر رہی ہے اور اس شعبے میں ایرانی وفد کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیر مقدم کرتی ہے

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایران کے صوبہ سیستان بلوچستان کے گورنر منصور بجار ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECT[ORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS B[ALOCHISTAN] | نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No. 1 | Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔27 | بدھ 22 جولائی 2026ء بمطابق 07 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔196

وزیراعلیٰ بلوچستان سے ایرانی صوبہ سیستان کے گورنر کی ملاقات، تجارتی تعاون و سرمایہ کاری پر گفتگو

ملاقات میں بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے، گورنر شاہ

ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بیجار نے ملاقات کی جس میں پاک۔ ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بیجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر گورنر سیستان منصور بیجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے۔ گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ سیکیورٹی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر پر بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سیکیورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آ سکیں

(بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر)

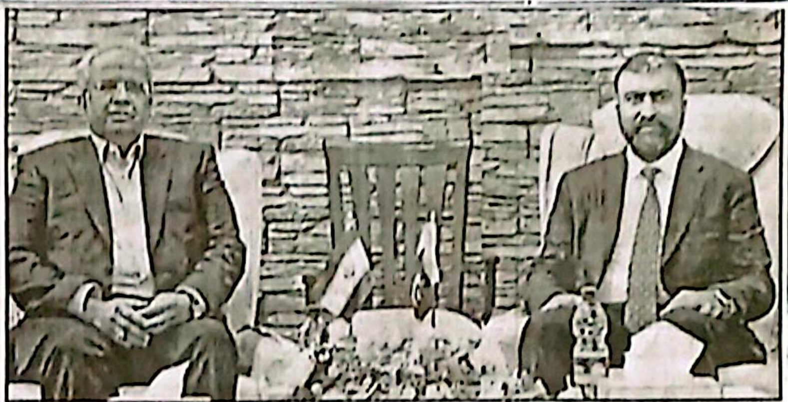

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بیجار ملاقات کر رہے ہیں

انہوں نے کہا کہ چابہار سے گوادر، ریلوے ٹریک کی بحالی کا منصوبہ دونوں برادر ممالک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ حکومت [illegible] بارڈر کے تحفظ اور مؤثر نگرانی کے لیے ایک علیحدہ سیکیورٹی ڈویژن قائم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف بارڈر کو محفوظ اور فعال بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ایران کے ساتھ تجارت کو بھی نئی تقویت ملے گی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط مزید مستحکم ہوں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو اس عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا کہ اپنی سرزمین پر موجود نان اسٹیٹ ایکٹرز کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں تاکہ سرحد کے دونوں جانب آباد بلوچ عوام امن، استحکام اور ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لائیو اسٹاک کی تجارت کے فروغ کے لیے جدید سلاٹر ہاؤسز اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات قائم کر رہی ہے اور اس شعبے میں ایرانی وفد کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیر مقدم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ بلوچستان اور سیستان کی صوبائی حکومتیں مشترکہ ورکنگ گروپس تشکیل دیں تاکہ تجارت، سرمایہ کاری، سرحدی تعاون، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، زراعت، لائیو اسٹاک اور عوامی روابط سے متعلق معاملات پر مستقل بنیادوں پر پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جائے گا، سرحدی تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط کو فروغ دیا جائے گا اور امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے باہمی تعاون مزید وسعت اختیار کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ 147
بدھ 22 جولائی 2026ء	7 صفر	1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ پی سی پی-10	

وزیراعلیٰ سے گورنر سیستان کی ملاقات تجارت اور سرحدی تعاون کے فروغ پر اتفاق

ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائیگا، حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ اور مؤثر نگرانی کیلئے ایک علیحدہ سیکورٹی ڈویژن قائم کررہی ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکرگزار، موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر سے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جاسکتا ہے، گورنر سیستان

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بجار نے ملاقات کی، جس میں پاک۔ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اس موقع پر گورنر سیستان منصور بجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ سیکیورٹی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر پر بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سیکیورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ چاغی سے تفتان تک ریلوے ٹریک کی بہتری کا منصوبہ دونوں برادر ممالک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ اور مؤثر نگرانی کے لیے ایک علیحدہ سیکیورٹی ڈویژن قائم کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف ٹرانزٹ کوریڈور کو محفوظ اور فعال بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ایران کے ساتھ تجارت کو بھی نئی تقویت ملے گی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط مزید مستحکم ہوں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔

انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو اس عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا کہ اپنی سرزمین پر موجود نان اسٹیٹ ایکٹرز کے مکمل خاتمے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں تاکہ سرحد کے دونوں جانب آباد بلوچ عوام امن، استحکام اور ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لائیو اسٹاک کی تجارت کے فروغ کے لیے جدید سلاٹر ہاؤسز اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات قائم کررہی ہے اور اس شعبے میں ایرانی وفد کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیرمقدم کرتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ بلوچستان اور سیستان کی صوبائی حکومتیں مشترکہ ورکنگ گروپس تشکیل دیں تاکہ تجارت، سرمایہ کاری، سرحدی تعاون، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، زراعت، لائیو اسٹاک اور عوامی روابط سے متعلق معاملات پر مستقل بنیادوں پر پیش رفت کو یقینی بنایا جاسکے ملاقات کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جائے گا، سرحدی تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط کو فروغ دیا جائے گا اور امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے باہمی تعاون مزید وسعت اختیار کرے گا

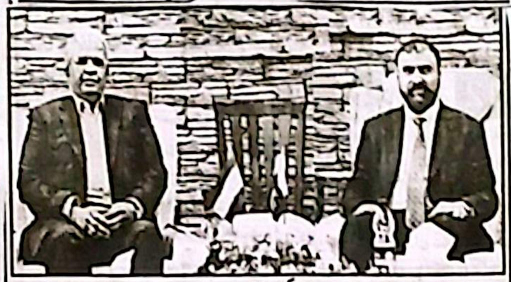

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنر سیستان منصور بجار ملاقات کررہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 22 جولائی 2026، 7 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 199

ایران کے ساتھ سرحدی تجارت کو بڑھانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی سے ایرانی صوبے سیستان کے گورنر منصور بجار کی ملاقات، تجارت، سرحدی تعاون، سرمایہ کاری اور علاقائی استحکام کے فروغ پر اتفاق

مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ سیستان کے گورنر منصور بجار نے ملاقات کی، جس میں پاک ایران تعلقات، دوطرفہ تجارت، بارڈر مینجمنٹ، سرمایہ کاری، بارڈر مارکیٹس، علاقائی امن، سیکیورٹی تعاون اور معاشی روابط کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر گورنر سیستان منصور بجار سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اس دکھ کی گھڑی میں ایرانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اس موقع پر گورنر سیستان منصور بجار نے بلوچستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے عوام کی محبت اور تعاون پر ہم شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے گورنر سیستان نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً تین ارب ڈالر ہے، تاہم مشترکہ کوششوں سے اسے بڑھا کر دس ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تعلقات اور تجارت کے فروغ سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ سیکیورٹی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان بارڈر پر بارٹر ٹریڈ کو فروغ دینے اور تجارتی حجم کو دس ارب ڈالر تک لے جانے کے ہدف کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گورنر سیستان کی اس رائے سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافہ امن، استحکام اور بہتر سیکیورٹی ماحول کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ سرحد پر قائم ابتدائی تین بارڈر مارکیٹس کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے گا، جبکہ مستقبل میں مزید بارڈر مارکیٹس کے قیام پر بھی کام کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں کے عوام کو روزگار اور تجارت کے بہتر مواقع میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ چاغی سے تفتان تک ریلوے ٹریک کی بہتری کا منصوبہ دونوں ہمسایہ ممالک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس سے سامان کی ترسیل میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ حکومت ویسٹرن کوریڈور کے تحفظ اور مؤثر نگرانی کے لیے ایک علیحدہ سیکیورٹی ڈویژن قائم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف کوریڈور کو محفوظ اور فعال بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ایران کے ساتھ تجارت کو بھی نئی تقویت ملے گی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط مزید مستحکم ہوں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پائیدار امن ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنر سیستان ایران منصور بجار ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

وزیراعلیٰ بلوچستان سے ایرانی صوبے سیستان بلوچستان کے گورنر کی ملاقات

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1523 QUETTA Wednesday July 22, 202

Bugti, Iranian Governor vow to boost bilateral trade to $10b, strengthen border security

CM orders release of detained govt employees

Staff Report

ISLAMABAD: In a high-level dialogue held here, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti met with Governor Mansoor Bajar of Iran's Sistan Province, engaging in extensive deliberations on a wide array of bilateral issues encompassing Pakistan-Iran relations, cross-border commerce, investment frameworks, border market mechanisms, regional security imperatives, and the overarching objective of deepening economic interdependence between the two neighbouring states.

At the outset of the proceedings, Chief Minister Bugti conveyed profound condolences and heartfelt sympathy to Governor Bajar over the recent martyrdom of Iran's Supreme Leader, affirming that Pakistan, and particularly the people of Balochistan, stand in unwavering solidarity with the Iranian nation during this hour of collective grief. In response, Governor Bajar expressed his deep appreciation for the gesture of compassion extended by the Balochistan government and its populace, underscoring his gratitude for the enduring affection and cooperative spirit demonstrated by Pakistanis, especially those from the border province. He emphatically stated that the primary impetus behind his visit is to substantially broaden the spectrum of trade and economic collaboration between the two countries.

Governor Bajar further revealed that while the present volume of bilateral trade hovers around three billion dollars, he envisions a transformative escalation to ten billion dollars through concerted and sustained joint efforts. He articulated that enhancing border relations and facilitating trade would not only catalyse economic vibrancy but also serve as a pivotal instrument in mitigating security-related challenges that have historically impeded regional progress. Echoing this sentiment, Chief Minister Bugti assured that his administration would exhaust all possible measures to promote barter trade along Balochistan's frontiers and diligently pursue the ambitious target of a ten-billion-dollar trade corridor. He expressed complete concurrence with the Iranian Governor's assertion that intensified economic activity is intrinsically linked to the establishment of durable peace, stability, and a more robust security environment.

The Chief Minister announced that the initial trio of border markets already operational along the Iran frontier will be revitalised and rendered more efficient, while future plans include the establishment of additional such markets to furnish enhanced employment and trading prospects for local communities inhabiting these peripheral regions.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has taken a generous and positive decision in response to the request of

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has taken a generous and positive decision in response to the request of Grand Alliance leaders, ordering the release of all government employees who had been arrested during a previous protest, following which the District Administration Quetta promptly acted on his directives and freed approximately 50 detained employees.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 JUL 2026 Page No. 13

دانش سکول پراجیکٹ میں بلوچستان کے بچوں کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ

وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر بنگلہ دیش کے بچوں کیلئے بھی خصوصی کوٹہ مختص کرنے کی منظوری

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات کی زیر صدارت دانش سکولز اتھارٹی کے بورڈ آف گورنرز کا اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں دانش سکول پراجیکٹ میں بلوچستان کے بچوں کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر بنگلہ دیش کے بچوں کیلئے بھی خصوصی کوٹہ مختص کرنے کی منظوری دی گئی۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ دانش سکولوں میں خصوصی کوٹہ پر [illegible] صوبوں سے 1100 [illegible] بنگلہ دیش سے بھی [illegible] دانش سکول [illegible] وزیراعظم شہباز شریف کا صدقہ جاریہ ہے۔ اس پراجیکٹ کا دائرہ کار بڑھانے کیلئے [illegible]

MASHRIQ QUETTA

زرعی پانی کے شارٹ فال پر قابو پالیا گیا، فیصل خان جمالی

پیپلز پارٹی عوامی خدمات پر یقین رکھتی، زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، صوبائی وزیر

حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر فنڈز مختص، علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا، قبائلی عمائدین سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمات پر یقین رکھتی ہے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کو ہر صورت میں ممکن بنایا جائے گا زرعی پانی کے شارٹ فال پر قابو پالیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

جمالی نے قبائلی عمائدین اور معززین شہر سے ملاقات کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروقت کار لایا جارہا ہے اور کسانوں کو زرعی پانی کی فراہمی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت میں یقینی بنایا جائے گا جس کیلئے محکمہ اریگیشن کے افسران کو سختی سے ہدایات جاری کئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی خدمت کو عبادت سمجھتی ہے صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر فنڈز مختص کئے ہیں جس سے علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور علاقے میں خوشحالی آئے گی سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کررہی ہے ان کا کہنا تھا کہ عوام کو صحت تعلیم پینے کے صاف پانی گیس اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا اور حلقہ انتخاب کے تمام مین سڑکوں کی تعمیر کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ نہری نظام کو بحال کرکے زراعت کو فروغ دے کر کسانوں کو خوشحال کیا جاسکتا ہے ٹیل تک زرعی پانی کی فراہمی کے لئے نہروں کی ری ماڈلنگ اور بھل صفائی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جارہے ہیں

مسلم لیگ (ن) عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، محمد خان لہڑی

وزیراعظم بلوچستان کی ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں، صوبائی مشیر ایکسائز

قیام امن کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی مشیر برائے ایکسائز و انسداد منشیات حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں احساس محرومی کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات اٹھارہی ہے محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں اور صوبے کو دیگر صوبوں کے مساوی ترقی دینے کے لئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پریس کلب اوستہ محمد کے سابق صدر سینئر صحافی محمد حنیف بلوچ سینئر صحافی محمد رفیق چدرانی بھی موجود تھے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کیلئے پاک افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، جن کی بدولت امن و امان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ امن کے قیام اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کیلئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات ایک ناسور ہے جو نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کررہا ہے، اس لعنت کے خاتمے کیلئے محکمہ ایکسائز اینٹی نارکوٹکس کو خصوصی ٹاسک سونپا گیا ہے صوبے بھر میں منشیات فروش عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں اور اس سلسلے میں مزید موثر حکمت عملی اختیار کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز میں فرائض سے غفلت برتنے والوں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated 22 JUL 2026 Page No. 14

گوادر وسطی ایشیا کے سنگم پر مستقبل قریب میں اقتصادی سرگرمیوں کا اہم مرکز بنے گا، جنید انوار

پاکستان دوست ممالک کے سرمایہ کاروں کیساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں، وفاقی وزیر کی چینی حکومتی اداروں کو سرمایہ کاری کی دعوت

گوادر پورٹ سی پیک کا سمندری دروازہ اور مستقبل میں پاکستان کو بحری معیشت کا مرکزی مرکز بنانے میں کلیدی کردار ادا کریگا، نورالحق بلوچ

بیجنگ (ع ن) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری کی سربراہی میں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ اور اعلیٰ سطحی پاکستانی وفد نے چین کا دورہ کیا، جہاں وفد نے بیجنگ میں منعقدہ بین الاقوامی سیمینار پاک چین انٹرنیشنل لاجسٹکس حب کے ذریعے اقتصادی ترقی کا فروغ میں

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر جنید انوار چوہدری نے پاکستان اور چین کے درمیان مضبوط اقتصادی و اسٹریٹجک شراکت داری، علاقائی روابط اور مربوط لاجسٹکس نیٹ ورک کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان جاری تعاون، چین پاکستان اقتصادی راہداری، گوادر پورٹ اور گوادر فری زون کے ذریعے خطے میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ پاکستان اپنے جغرافیائی محل وقوع، ساحلی پٹی اور بندرگاہی انفراسٹرکچر کے باعث خطے میں تجارت اور ٹرانزٹ کے لیے اہم مقام رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کو جدید لاجسٹکس، ٹرانس شپمنٹ، میری ٹائم خدمات اور علاقائی تجارت کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے پاکستان چین سمیت دوست ممالک کے سرمایہ کاروں کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔ جنید انوار نے کہا کہ مربوط ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ نیٹ ورک اور جدید لاجسٹکس انفراسٹرکچر کے ذریعے چین، پاکستان، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور دیگر خطوں کے درمیان تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے چینی حکومتی اداروں، کاروباری کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کو پاکستان بالخصوص گوادر پورٹ اور گوادر فری زون سے منسلک شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔ سیمینار سے ویڈیو میں گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے خطاب میں گوادر پورٹ کی منفرد جغرافیائی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گوادر مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مغربی چین کے سنگم پر واقع ہے جو اسے علاقائی لاجسٹکس، ٹرانس شپمنٹ، بنکرنگ اور میری ٹائم خدمات کے مرکز کے طور پر غیر معمولی اہمیت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو گوادر پورٹ پر جاری تجارتی سرگرمیوں، کارگو ہینڈلنگ، مائع کارگو، بنکرنگ آپریشنز، ٹرانس شپمنٹ سہولیات، جدید بندرگاہی انفراسٹرکچر اور گوادر فری زون میں دستیاب سرمایہ کاری کے وسیع مواقع سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان سرمایہ کاروں کو ٹیکس مراعات، کسٹمز سہولیات اور کاروبار دوست پالیسیوں کے ذریعے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے چینی سرمایہ کاروں کو بندرگاہ سے منسلک صنعتوں، لاجسٹکس، ویئر ہاؤسنگ، جہازوں کی مرمت، ماہی گیری، قابل تجدید توانائی، ویلیو ایڈڈ لاجسٹکس اور دیگر صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ مستقبل قریب میں پورے خطے کی اقتصادی سرگرمیوں کا اہم مرکز بننے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے گوادر پورٹ کو صرف ایک تجارتی بندرگاہ نہیں بلکہ مستقبل کے علاقائی انرجی، لاجسٹکس اور ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ حب کے طور پر پیش کرتے ہوئے چینی سرمایہ کاروں کو توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کی وسیع صلاحیتوں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے لیکویفائیڈ ایل این جی ٹرمینل کے تصور پر بھی روشنی ڈالی، جو پاکستان کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ علاقائی توانائی رابطہ کاری کو فروغ دے سکتا ہے۔ نورالحق بلوچ نے بتایا کہ مجوزہ منصوبہ 3 سے 4 ارب امریکی ڈالر کی متوقع سرمایہ کاری، 35 بی سی ایف (BCF) ایل این جی اسٹوریج اور تقریباً 125 ایکڑ پر محیط جدید انفراسٹرکچر پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منصوبے پاکستان میں توانائی کی دستیابی اور توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانے کے ساتھ گوادر کو جدید انرجی لاجسٹکس حب میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ نہ صرف سی پیک کا سمندری دروازہ ہے بلکہ مستقبل میں پاکستان کو علاقائی تجارت، ٹرانزٹ، لاجسٹکس اور بحری معیشت کا مرکزی مرکز بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

بروقت معیاری طبی سہولیات کی فراہمی پہلی ترجیح ہے، میاں خان بگٹی

ایم این اے کا دورہ انڈس ہسپتال سوئی، تمام وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لانے کی ہدایت

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) ایم این اے پارلیمانی سیکرٹری میاں خان بگٹی نے انڈس ہسپتال سوئی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ہسپتال انتظامیہ نے میاں خان بگٹی کو ادارے کی کارکردگی، دستیاب طبی سہولیات، جدید آلات، ڈاکٹرز اور طبی عملے کی خدمات سمیت جاری منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے مختلف وارڈز کا دورہ کیا، مریضوں کی عیادت کی، ان کی

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

خیریت دریافت کی اور علاج معالجے کی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ میاں خان بگٹی نے ہسپتال انتظامیہ اور طبی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت کے شعبے کی مزید بہتری، جدید طبی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو بہترین علاج میسر کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بہتر، باوقار اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور ہسپتال میں موجود تمام وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ دورے کے اختتام پر ہسپتال انتظامیہ نے میاں خان بگٹی کا شکریہ ادا کیا، جبکہ انہوں نے ہسپتال کی مزید ترقی، طبی عملے کی فلاح اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 22 JUL 2026 Page No. 15

سپریم جوڈیشل کونسل، بلوچستان ہائیکورٹ کے تین ایڈیشنل ججز کی تعیناتی کی منظوری

عبدالقیوم لہڑی، رؤف عطا، اور اللہ داد روشان شامل ہیں، پانچ خالی اسامیوں کیلئے 20 نام بھیجے گئے تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم جوڈیشل کونسل نے عبدالقیوم لہڑی، میاں رؤف عطا، اور اللہ داد روشان کے ناموں کی بلوچستان ہائی کورٹ کے بطور ایڈیشنل ججز تعیناتی کی منظوری دے دی۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ خان آفریدی کی سربراہی میں سپریم جوڈیشل کونسل نے بلوچستان ہائی کورٹ کے تین ایڈیشنل ججز کی تعیناتی کی منظوری دے دی ہے۔ جن میں میاں محمد رؤف عطا، عبدالقیوم لہڑی اور اللہ داد روشان شامل ہیں واضح رہے کہ بلوچستان ہائی کورٹ میں ججز کی خالی آسامیوں پر تعیناتی کیلئے 20 نام بھیجے گئے تھے۔ جن پر سپریم جوڈیشل کونسل کے اجلاس میں غور و مشاورت بعد تین ناموں کی منظوری دے دی گئی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

زرعی پانی کے حصول کیلئے اقدامات موثر ثابت ہو گئے

گفت و شنید کے بعد پٹ فیڈر، کیرتھر کینال اور دیگر نہروں میں پانی کی ترسیل میں اضافہ

بلوچستان کو اب بھی مجموعی طور 17 فیصد پانی کے شارٹ فال کا سامنا ہے

سکھر (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی قیادت میں صوبائی وزراء کی کمیٹی کی جانب سے زرعی پانی کے حصول کے لئے اقدامات کے ثمرات سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ سندھ اری گیشن حکام سے گفت و شنید کے بعد پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال اور دیگر نہروں میں پانی کی ترسیل میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جس کا جائزہ لینے کیلئے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

الرحمان بلوچ کی ہدایت پر چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے سپرنٹنڈنگ انجینئر کینالز نصیرآباد مدثر اختر کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال فرید احمد چندانی اور ایگزیکٹو انجینئر کیرتھر کینال غلام محمد بادینی کے ہمراہ گڈو بیراج کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر چیف انجینئر گڈو بیراج مختیار احمد ابڑو نے انہیں بلوچستان کو زرعی پانی کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے کہا کہ اس مرتبہ بلوچستان کے نہری نظام کو سندھ اریگیشن حکام کی جانب سے کم زرعی پانی فراہمی سے بلوچستان کی کینالز میں شارٹ فال رہا اس کمی پر قابو پانے کے لئے نہ صرف محکمہ آبپاشی بلکہ وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی نے بھی بین الصوبائی سطح پر موثر کردار ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت پٹ فیڈر کینال میں 6208 کیوسک، کیرتھر کینال میں 1425 کیوسک اور اوچ کینال میں 500 کیوسک پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود بلوچستان کو مجموعی طور پر اب بھی 17 فیصد پانی کے شارٹ فال کا سامنا ہے، جس پر قابو پانے کے لئے ہماری ٹیمیں سرگرم عمل ہیں اور کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد میں اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

ریکوڈک مائننگ کمپنی کا مقامی سپلائرز کیلئے ورکشاپ کا انعقاد

وینڈر کیپیسٹی بلڈنگ پروگرام کے تحت مقامی سپلائر کی شمولت کا بڑھایا جائیگا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) ریکوڈک مائننگ کمپنی نے بلوچستان خصوصاً ضلع چاغی کے مقامی کاروباری اداروں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے اپنے پہلے وینڈر کیپیسٹی بلڈنگ پروگرام کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ اس اقدام کا مقصد ریکوڈک منصوبے میں مقامی سپلائرز کی شمولیت اور خریداری کے عمل میں ان کے حصے کو بڑھانا ہے۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ترجیحی ایریا (P1) سے تعلق رکھنے والی 10 مقامی کمپنیوں کے نمائندوں کو تربیت دی گئی جس میں ہمائی، مشکیچہ، دوستین چاہ، نوکنڈی، ہمال آپ، کرنگے اور کچاؤ کے علاقے شامل ہیں۔ کمپنی کے مطابق اگلے مرحلے میں اس پروگرام کا دائرہ کار ترجیحی ایریا 2 (تفتان، سینڈک، نوکنڈی، یک مچ، دالبندین اور چاغی ٹاؤن) تک بڑھایا جائے گا۔ چار روزہ تربیتی ورکشاپ کے دوران مقامی وینڈرز کو کمپنی کی خریداری پالیسیوں، 'ایریبا نیٹ ورک' کے ذریعے آن لائن رجسٹریشن، بولی کی تیاری، لاجسٹکس، ٹیکسیشن اور ادائیگی کے طریقہ کار کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی گئیں۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریکوڈک مائننگ کمپنی کے مینیجر سپلائی چین، جوان اینسلن نے کہا کہ مقامی کاروباری اداروں کی ترقی ریکوڈک منصوبے کی طویل المدتی کامیابی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ بلوچستان بالخصوص ضلع چاغی کے سپلائرز کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ڈھال کر ہم نہ صرف اپنی سپلائی چین کو مضبوط کر رہے ہیں بلکہ علاقے میں پائیدار معاشی مواقع بھی پیدا کر رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نورشاہوانی اور اسسٹنٹ کمشنر تفتان عبداللہ کاشانی نے بھی تربیتی سیشن کا دورہ کیا اور مقامی تاجروں کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کمپنی کی ان کاوشوں کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔

ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد کیلئے انفورسمنٹ مہم جاری ہے بی آر اے

تمام سروس فراہم کنندگان کیلئے قانونی تقاضوں کی پابندی لازمی ہے، حکام

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی کی رہنمائی اور چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ہدایات پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی جانب سے ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد کیلئے انفورسمنٹ مہم بھرپور انداز میں جاری ہے اسی سلسلے میں آج بالانہ مارکی کو بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کی عدم تعمیل، لازمی رجسٹریشن نہ کروانے اور ٹیکس قوانین کے تحت مقررہ ذمہ داریوں کو......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

پورا نہ کرنے پر سیل کر دیا گیا۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ تمام سروس فراہم کنندگان کیلئے بی آر اے کے ساتھ رجسٹریشن، بروقت ریٹرن فائلنگ، واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی، درست سیلز رپورٹنگ اور دیگر قانونی تقاضوں کی پابندی لازمی ہے ان ذمہ داریوں سے غفلت برتنے والے اداروں کے خلاف قانون کے مطابق سیلنگ، بینک اکاؤنٹس کی اٹیچمنٹ، جرمانوں اور دیگر قانونی کارروائیاں عمل میں لائی جائیں گی۔ بی آر اے نے تمام کاروباری اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت رجسٹریشن، ٹیکس قوانین کی مکمل تعمیل اور شفاف کاروباری طریقہ کار کو یقینی بنائیں تاکہ قانونی کارروائی سے بچتے ہوئے بلوچستان کی ترقی اور محصولات میں اضافے میں اہم کردار ادا کر سکیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bulict No 7

Dated: 22 JUL 2026 Page No 16

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 JUL 2026 Page No. 17

شاہراہوں پر مسلح افراد کی ناکہ بندی، مسافر و عوام غیر محفوظ ہیں، پشتونخوا میپ

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ٹھوس و عملی اقدامات ناگزیر، حاجی پائندخان کے خاندان کو نشانہ بنانا قابل مذمت عمل ہے

صوبے بھر کی مین شاہراہوں پر بے گناہ شہریوں پر فائرنگ و لوٹ مار کے واقعات معمول بن چکے، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اگر حکومت امن و امان کے قیام میں ناکام رہتی ہے تو عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد مزید مجروح ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت نہ صرف صوبے کے تمام اضلاع میں جاری بدامنی، دہشت گردی،

...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

لاقانونیت، اغواء کاری، قتل و غارت، چوری، ڈکیتی کے ساتھ ساتھ بین الصوبائی شاہراہوں پر سفر مکمل طور پر غیر محفوظ ہونے پر پارٹی اپنی سخت تشویش کا اظہار کرتی ہے اور ان واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ پر سفر عوام کے لئے مکمل طور پر غیر محفوظ ہو چکی ہے صوبے میں مختلف ناموں سے مسلح افراد کی جانب سے مین شاہراہوں پر ناکہ بندی، بے گناہ شہریوں پر فائرنگ، لوٹ مار کے واقعات رونما ہو رہے ہیں گزشتہ شب مستونگ کے علاقے میں دوب گلی اوزری کے رہائشی حاجی پائندہ خان اپنی فیملی کے ساتھ علاج کی غرض سے کراچی جا رہے تھے جن کی گاڑی پر مسلح افراد نے فائرنگ کی اور نتیجے میں پائندہ خان کی اہلیہ اور بہو شہید جبکہ پائندہ اور دو بچے شدید زخمی ہوئے اس سے قبل ایک اور واقعہ میں جس میں ضلع پشین کے ایک ہی خاندان کے چھ افراد اسی نوعیت کے واقعہ کے نتیجے میں پیش آنے والے ٹریفک حادثے میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ یہ واقعات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے شاہراہوں پر مسلح افراد کی آزادانہ نقل و حرکت، ناکہ بندیاں اور شہریوں کی جان و مال کو درپیش خطرات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ عام عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ شاہراہوں پر مسلح افراد گاڑیوں کو روکنے، سواریوں کو اتارنے، انہیں اپنے ساتھ لے جانے، موبائل، نقدی، زیورات و دیگر قیمتی اشیاء کی لوٹ مار، گاڑیاں، موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات تشویشناک حد تک بڑھ چکے ہیں جبکہ نام نہاد فارم 47 کی حکومت کے ترجمانوں کی دروغ گوئی پر مبنی امن و امان اور ریاستی رٹ مکمل بحال ہونے کے بیانات دراصل احمقوں کی جنت میں رہنے کے مترادف ہے اور یہ واضح ہے کہ حکومتی نمائندوں کی ریاستی رٹ صرف سرکاری دفاتر، عمارتوں، پریس کانفرنسز اور میڈیا ٹاکس، درجنوں گاڑیوں پر مبنی سیکورٹی اور وی آئی پی پروٹوکول تک محدود ہو کر رہ گئی ہے جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ان تمام واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ پشتون اور دیگر تمام عوام کے سر و مال کی حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے تمام شاہراہوں کو محفوظ بنایا جائے اور شاہراہوں پر مسلح عناصر کے خلاف فوری، موثر اور بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے کیونکہ دہشت گردی، بدامنی اور لاقانونیت کے خاتمے کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات ناگزیر ہے حالیہ واقعات میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف، مالی معاونت اور مکمل ریاستی تحفظ فراہم کیا جائے بیان میں دوب کے حاجی پائندہ خان کے خاندان کے ساتھ غم کی اس گھڑی میں دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت، زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی گئی ہے۔

قومی پارٹیوں کی بلوچستان کے مسائل پر عدم دلچسپی مایوس کن ہے، لیاقت بلوچ

قیادت سنجیدگی اختیار کرے، معدنیات کی حفاظت، زمینوں کی غیر قانونی الاٹمنٹ اور قبضوں کے ثبوت کیساتھ عدالتی جنگ کی ضرورت ہے

بلوچستان کے مسائل کو اسلام آباد، کراچی سمیت بڑے شہروں میں بھی اجاگر کریں گے، قومی کانفرنس کی تیاریاں شروع کر دیں، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان مسائل کے حوالے سے عوام کے مفاد پر مبنی متوازن مزاحمتی موقف صرف جماعت اسلامی کا ہے وحدت واتفاق اور جمہوری مزاحمت سے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔ بلوچستان کے مسائل کو قومی سطح اور اسلام آباد، کراچی سمیت دیگر بڑے شہروں میں بھی جماعت اسلامی کی قیادت کے ذریعے اجاگر کریں

...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

گے۔ بلوچستان پر قومی کانفرنس کی تیاریاں شروع کر دی ہیں بلوچستان کی قیادت کو شریک کروائیں گے۔ اضلاع کی سطح پر جماعت اسلامی کو فعال کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جماعت اسلامی بلوچستان کے ذمہ داران اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری نائب امیر صوبہ انجینئر عبدالمجید بادینی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ مولانا عبدالکبیر شاکر بشیر احمد ماندائی، مولانا محمد عارف دمڑ، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین غلزئی، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، ہاشم بیت اللہ سلطان محمد مختی، منو قابل کے ڈائریکٹر حبیب فرید خان، امیر ضلع عبدالحلیم رند، صوبائی سیکرٹری اطلاعات عبدالولی خان شاکر، احمد شاہ غازی، روح اللہ سالار نے شرکت کی اس موقع پر بلوچستان کے سلگتے مسائل اور حل کے حوالے سے مشاورت کی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 22 JUL 2026 Page No. 18

قومی شاہراہوں پر جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہیں، مرکزی انجمن تاجران

فی ٹرک سے 10 لاکھ سے زائد بھتہ طلب کیا جاتا ہے، جس کا اضافی مالی بوجھ تاجروں و عوام پر براہ راست پڑتا ہے، عبدالرحیم کاکڑ

اگر ٹرانسپورٹ بند ہوئی تو اس سے آٹا، چینی، گھی، دالیں، چاول، بچوں کی خوراک، ادویات کی سپلائی متاثر ہو سکتی ہے

ہمارا مقصد ہڑتال یا اشیائے خورونوش کی ترسیل بند کرنا نہیں بلکہ حکومت کو بروقت صورتحال سے آگاہ کرنا ہے، پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے کہا ہے کہ قومی شاہراہوں پر پرچون گڈز کمپنیوں سے بھتہ وصول کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت بلوچستان پرچون گڈز ایسوسی ایشن کراچی تا کوئٹہ اور کوئٹہ تا مستونگ، قلات سوراب، خضدار اور اس روٹ سے منسلک علاقوں کیلئے سامان کی ترسیل غیر معینہ مدت تک کیلئے بند کرنے پر .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

مجبور ہوں گے جس سے صوبے بھر میں اشیاء ضروریہ کی قلت، مہنگائی اور شدید معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے یہ بات انہوں نے منگل کو حضرت علی اچکزئی، میر یاسین مینگل، سید داود اللہ آغا، محمد ابراہیم بخاری، حاجی شکیل، حاجی حضرت احمد شاہ ناصر اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے کہا کہ پرچون گڈز ٹرانسپورٹ بلوچستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اس شعبے سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے انہوں نے کہا کہ سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا سے آنے والی اشیائے خورونوش، ادویات، الیکٹرانکس اور دیگر سامان انہی گڈز کمپنیوں کے ذریعے بلوچستان کے ہر ضلع تک پہنچایا جاتا ہے تاہم امن و امان کی خراب صورتحال کے باعث صوبے کی سپلائی چین شدید خطرات سے دوچار ہے عبدالرحیم کاکڑ نے کہا کہ کراچی سے کوئٹہ آنے والے مال بردار ٹرک قومی شاہراہ سے اغواء کر کے ویران علاقوں میں لے جائے جاتے ہیں، مالکان سے لاکھوں روپے بھتہ طلب کیا جاتا ہے اور بھتہ نہ دینے پر کروڑوں روپے مالیت کا سامان لوٹ لیا جاتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 JUL 2026 Page No. 18

مستونگ میں دھماکے، باؤزر سمیت 3 ٹرالر خاکستر، گیس پائپ لائن تباہ، 1 جاں بحق 5 افراد زخمی

سڑک کنارے نصب آئی ای ڈی کے پھٹنے سے تینوں گاڑیاں مکمل جل گئیں، دوسرے دھماکے میں کھنڈ کوچہ قومی شاہراہ پر پل متاثر

دشت میں شرپسندوں نے دھماکے سے گیس پائپ لائن اڑا دیا، فورسز نے ملوث عناصر کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں ایک ڈرائیور جاں بحق جبکہ .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

5 زخمی اور ایل پی جی باؤزر سمیت 3 ٹرالر جل کر خاکستر ہو گئے۔ پولیس کے مطابق منگل کو مستونگ میں این 65 قومی شاہراہ پر محمد حسنی چیک پوسٹ کے قریب واقع ضیاء اللہ ہوٹل کے مقام پر نامعلوم افراد نے سڑک کے کنارے نصب آئی ای ڈی کے ذریعے گیس باؤزر اور ٹرالر کو نشانہ بنایا

پنجگور، نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور کے علاقے سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کرمالانے گرمکان کے علاقے ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی پولیس نے نعش ہسپتال منتقل کر دی۔

وچی، نامعلوم مسلح ڈاکو ایک شخص کو زخمی کر کے موٹر سائیکل چھین کر فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وچی کے علاقے میں نامعلوم مسلح ڈاکو ایک شخص کو زخمی کر کے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز محمد مراد نامی شخص وچی کے علاقے لیمی کے میں جا رہا تھا کہ نامعلوم ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین لی مزاحمت پر فائرنگ کر کے اس کو زخمی کر دیا موٹر سائیکل لے کر فرار ہو گئے زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم مسلح افراد ٹریکٹر ٹرالی چھین کر فرار

پولیس موقع پر پہنچ گئی، علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ٹریکٹر ٹرالی چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب تھو شوری پولیس تھانے کی حدود گوٹھ بخش کھوسو کے رہائشی عرفان علی ولد پیر بخش سے روپا شاخ کے مقام پر تین مسلح افراد نے ٹریکٹر ٹرالی چھین کر فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔

سوراب و قلات سے 5 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے منتقل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب اور قلات سے گزشتہ شب 5 نامعلوم .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب سوراب کے علاقے سے 3 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 JUL 2026 Page No. 21

پاک چین اقتصادی واسٹریٹیجکل شراکت داری، گوادر مستقبل کا معاشی حب

وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری کی سربراہی میں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ اور اعلیٰ سطحی پاکستانی وفد نے چین کا دورہ کیا، جہاں وفد نے بیجنگ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی بین الاقوامی سیمینار ''پاک۔چین انٹرنیشنل لاجسٹکس حب کے ذریعے اقتصادی ترقی کا فروغ'' میں شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری نے پاکستان اور چین کے درمیان مضبوط اقتصادی واسٹریٹجک شراکت داری، علاقائی روابط اور مربوط لاجسٹکس نیٹ ورک کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان جاری تعاون، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک)، گوادر پورٹ اور گوادر فری زون کے ذریعے خطے میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اپنے جغرافیائی محلِ وقوع، ساحلی پٹی اور بندرگاہی انفراسٹرکچر کے باعث خطے میں تجارت اور ٹرانزٹ کے لیے ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ گوادر پورٹ کو جدید لاجسٹکس، ٹرانس شپمنٹ، بحری خدمات اور علاقائی تجارت کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے پاکستان چین سمیت دوست ممالک کے سرمایہ کاروں کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ مربوط ملٹی ماڈل ٹرانسپورٹ نیٹ ورک اور جدید لاجسٹکس انفراسٹرکچر کے ذریعے چین، پاکستان، وسطی ایشیا، مشرقِ وسطیٰ اور دیگر خطوں کے درمیان تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے چینی حکومتی اداروں، کاروباری کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کو پاکستان میں بالخصوص گوادر پورٹ اور گوادر فری زون سے منسلک شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔ سیمینار سے چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے اپنے خطاب میں گوادر پورٹ کی منفرد جغرافیائی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گوادر مشرقِ وسطیٰ، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مغربی چین کے سنگم پر واقع ہے جو اسے علاقائی لاجسٹکس، ٹرانس شپمنٹ، بنکرنگ اور بحری خدمات کے مرکز کے طور پر غیر معمولی اہمیت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو گوادر پورٹ پر جاری تجارتی سرگرمیوں، کارگو ہینڈلنگ، حالیہ کمرشل بنکرنگ آپریشنز، ٹرانس شپمنٹ سہولیات، جدید بندرگاہی انفراسٹرکچر اور گوادر فری زون میں دستیاب سرمایہ کاری کے وسیع مواقع سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ پاکستان سرمایہ کاروں کو ٹیکس مراعات، کسٹمز سہولیات اور کاروبار دوست پالیسیوں کے ذریعے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے چینی سرمایہ کاروں کو بندرگاہ سے منسلک صنعتوں، لاجسٹکس، ویئر ہاؤسنگ، جہازوں کی مرمت، ماہی گیری، قابلِ تجدید توانائی، ویلیو ایڈڈ لاجسٹکس اور دیگر صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ مستقبل قریب میں پورے خطے کی اقتصادی سرگرمیوں کا اہم مرکز بننے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے گوادر پورٹ کو صرف ایک تجارتی بندرگاہ نہیں بلکہ مستقبل کے علاقائی انرجی، لاجسٹکس اور ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ حب کے طور پر پیش کرتے ہوئے چینی سرمایہ کاروں کو توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کی وسیع صلاحیتوں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے لینڈ بیسڈ ایل این جی ٹرمینل کے تصور پر بھی روشنی ڈالی جو پاکستان کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ علاقائی توانائی رابطہ

کاری کو فروغ دے سکتا ہے۔ نورالحق بلوچ نے بتایا کہ مجوزہ منصوبہ 3 سے 4 ارب امریکی ڈالر کی متوقع سرمایہ کاری، 35 بی سی ایف (BCF) ایل این جی اسٹوریج اور تقریباً 125 ایکڑ پر محیط جدید انفراسٹرکچر پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منصوبے پاکستان میں توانائی کی دستیابی اور توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ گوادر کو جدید انرجی لاجسٹکس حب میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ سیمینار کے دوران چین اور پاکستان کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے، مربوط لاجسٹکس نیٹ ورک، ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ کوریڈورز اور بندرگاہ سے منسلک صنعتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں ایسے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جن کی مجموعی ممکنہ سرمایہ کاری 10 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر سکتی ہے۔ مجوزہ منصوبوں میں ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ کوریڈورز، لاجسٹکس پارکس، میری ٹائم سروسز، بندرگاہ سے منسلک صنعتی انفراسٹرکچر، ویلیو ایڈڈ لاجسٹکس پلیٹ فارمز اور توانائی کے منصوبے شامل ہیں۔ چینی کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں نے گوادر پورٹ کی ترقی اور مستقبل کے امکانات میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں مشترکہ سرمایہ کاری اور تعاون پر آمادگی ظاہر کی۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر پورٹ پر عالمی معیار کی بندرگاہی سہولیات، گہرے پانی کی بندرگاہ، گوادر فری زون، حالیہ کامیاب کمرشل بنکرنگ آپریشنز، ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں اور مستقبل کے انرجی منصوبوں کا امتزاج گوادر کو خطے میں سرمایہ کاری کے لیے ایک منفرد اور پرکشش منزل بناتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ گوادر پورٹ اتھارٹی سرمایہ کاروں کو شفاف، سازگار اور بین الاقوامی معیار کی کاروباری سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ نہ صرف سی پیک کا سمندری دروازہ ہے بلکہ مستقبل میں پاکستان کو علاقائی تجارت، ٹرانزٹ، لاجسٹکس اور بحری معیشت کا مرکزی مرکز بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ بیجنگ میں منعقدہ اس اعلیٰ سطحی فورم میں لوہانگ ریل ٹرانسپورٹیشن ٹیکنالوجی کمپنی لمیٹڈ (Luhang Rail Transportation Technology Company Ltd) کے چیئرمین لن جیان ہوئی (Lin Jianhui) سمیت چینی حکومتی نمائندوں، سرکاری اداروں، لاجسٹکس کمپنیوں، سرمایہ کاروں اور ماہرین نے شرکت کی۔ فورم میں گوادر پورٹ اتھارٹی کی شرکت پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے، غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ اور گوادر کو عالمی معیار کے تجارتی، لاجسٹکس اور انرجی مرکز کے طور پر متعارف کرانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے گوادر پورٹ میں تجارتی سرگرمیاں بڑھتی جا رہی ہیں، گوادر پورٹ اور ائیر پورٹ سمیت دیگر تجارتی ذرائع سے گوادر تجارت کا مرکز و محور بنتا جا رہا ہے۔ چین نے پہلے سے ہی گوادر میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رکھا ہے جن میں خاص کر سی پیک جیسے اہم منصوبے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بھی چین بلوچستان کے مختلف منصوبوں پر اربوں روپے کی سرمایہ کاری کر رہا ہے اور انفراسٹرکچر سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے بھی مکمل تعاون کر رہا ہے جس کا بنیادی مقصد پاکستان خاص کر بلوچستان جیسے خطے میں معاشی خوشحالی اور ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانا ہے۔ پاک چین دوستی مثالی ہے امید ہے کہ یہ سفر چلتا رہے گا اور پاک چین سرمایہ کاری میں مزید اضافہ ہوگا اور گوادر مستقبل میں ملکی معیشت کیلئے بڑا گیم چینجر ثابت ہونے کے ساتھ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کا ضامن بنے گا۔

گھی، چینی، آٹے، دالوں و سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ، شہری پریشان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 22 JUL 2026 Page No. 23

بلوچستان میں نہروں میں پانی کی شدید قلت!

رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں ایک گرین علاقہ نصیرآباد کے علاقے میں واقع ہے۔ پورے صوبے میں سرف یہاں ہی نہری نظام ہے جس کے پانی سے یہاں کے کاشتکار اپنی فصلیں کاشت کرتے ہیں۔ ابھی کچھ عرصے سے اس علاقے کی کینالز میں پانی کے معاملے پر کافی مسائل درپیش ہیں جس کے باعث ان نہروں میں پانی کی کمی ہونے کی وجہ سے وہاں اس کی قلت پائی جارہی ہے اس کی وجہ سے وہاں کے زمینداروں کو مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ علاقے کی 80 فیصد آبادی کا انحصار زراعت کے شعبے سے منسلک ہے اب وہاں پانی کی کمی کی وجہ سے پیش آنے والے مسائل ان کے لیے تکلیف دہ ہیں۔ گذشتہ دنوں بلوچستان کے وزیرآبپاشی محمد صادق عمرانی کی زیادت میں ایک وفد جس میں دیگر صوبائی وزراء بھی شامل تھے نے سندھ کے وزیرآبپاشی سے ملاقات کر کے ان سے بلوچستان کے حصے کے پانی کے بارے میں تبادلہ خیال کیا کیونکہ یہ شکایات موصول ہورہی تھیں کہ سندھ بلوچستان کا پانی روک رہا ہے۔ جس کے باعث یہاں کی زمینیں بنجر ہورہی ہیں۔ دونوں وزراء اور وفود کے درمیان اس اہم مسئلے پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر سندھ اریگیشن حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ جلد ہی بلوچستان کو اس کے مقررہ حصے کے مطابق پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ صوبائی وزیرآبپاشی میر صادق عمرانی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی نہروں میں اس وقت پانی کی شدید قلت ہے اور بوآئی کے اہم مرحلے پر کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کی نہروں میں پانی کی شدید قلت کا ہونا تشویش ناک بات اور بلوچستان کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ بلوچستان کی نہروں میں پانی کی قلت کے ذمہ داروں سے اس سلسلے میں پوچھ گچھ کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ انہوں نے بلوچستان کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی وزیرآبپاشی میر صادق عمرانی کی سربراہی میں وفد کا سکھر کا دورہ اور سندھ کے حکام سے ملاقات اچھا اقدام ہے کیونکہ انہوں نے سندھ کے حکام پر تمام صورتحال واضح کردی ہے۔ سندھ کے متعلقہ حکام کو ان کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ پر عمل درآمد کرتے ہوئے فوری طور پر بلوچستان کے حصے کا پانی اسے فراہم کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ کیونکہ ایسا نہ کرنے سے بلوچستان کے گرین علاقہ کے بنجر ہونے کا خدشہ ہے جو کہ صوبے اور علاقے کے عوام کے لیے بالکل صحیح نہیں ہے بلکہ یہ ان کے لیے بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ جس کا ازالہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Balochistan News Quetta

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو...

22 JUL 2026

Page No. 22

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں پائیدار ترقی اور موثر طرز حکمرانی کا عزم!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن کا قیام، موثر طرز حکمرانی اور عوام کو بہتر سے بہتر سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس حوالے سے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں وہ گزشتہ روز پاکستان میں برطانیہ کی ہائی کمشنر محترمہ جین میریٹ سے ملاقات کے موقع پر اس خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ برطانوی ہائی کمشنر محترمہ جین میریٹ نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی اقدامات، اصلاحاتی پروگراموں اور عوامی خدمت کے لئے حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران تعلیم، صحت، گورننس، ادارہ جاتی استعداد کار، سرمایہ کاری اور ترقیاتی تعاون جیسے اہم شعبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے میں جاری اصلاحاتی اقدامات، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں اور حکومت کی ترقیاتی ترجیحات سے برطانوی ہائی کمشنر کو آگاہ کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کئی دہائیوں تک مختلف انتظامی، معاشی اور سماجی چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔ وسیع رقبہ، منتشر آبادی، دشوار گزار جغرافیہ اور ترقیاتی ضروریات نے یہاں حکمرانی کے عمل کو ہمیشہ پیچیدہ بنایا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ان چیلنجز کا ادراک کئے بغیر نہ تو موثر منصوبہ بندی ممکن ہے اور نہ ہی دیرپا ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بارہا اپنے بیانات اور عملی اقدامات سے یہ واضح کیا ہے کہ وہ صوبے کے مسائل سے نہ صرف مکمل آگاہی رکھتے ہیں بلکہ ان کے حل کے لئے سنجیدہ، متحرک اور پرعزم بھی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کا شمار بلوچستان کے ان سینئر اور تجربہ کار سیاستدانوں میں ہوتا ہے جنہوں نے صوبے کی سیاست، انتظامی معاملات، امن و امان اور عوامی مسائل کو قریب سے دیکھا اور سمجھا ہے۔ یہی تجربہ آج ان کی حکومتی ترجیحات میں بھی نمایاں نظر آتا ہے۔ ان کی گفتگو میں بارہا امن، قانون کی حکمرانی، ترقی، عوامی خدمت اور موثر گورننس کا ذکر اس بات کا غماز ہے کہ موجودہ صوبائی قیادت بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور خوشحال صوبہ بنانے کے وژن پر کام کر رہی ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں سے ممکن نہیں ہوتی بلکہ اس کے لئے مضبوط ادارے، شفاف نظام، جوابدہ انتظامیہ اور عوام دوست پالیسیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ موثر طرز حکمرانی دراصل ترقی کی بنیاد ہے۔ جب فیصلے بروقت ہوں، وسائل شفاف انداز میں استعمال ہوں، سرکاری ادارے عوام کو بہتر خدمات فراہم کریں اور قانون سب کے لئے یکساں ہو تو ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے جامع اصلاحات، بہتر گورننس اور شفافیت پر زور دینا اسی حقیقت کی عکاسی کرتا ہے۔ بلوچستان بے شمار قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے۔ معدنیات کے وسیع ذخائر، طویل ساحلی پٹی، زراعت، لائیو اسٹاک، توانائی کے وسائل، جغرافیائی اہمیت اور علاقائی تجارتی راہداری کی حیثیت اسے پاکستان کی معیشت کا ایک اہم ستون بناتی ہے۔ اگر ان وسائل کو بہتر منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی سرمایہ کاری کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تو بلوچستان نہ صرف اپنی تقدیر بدل سکتا ہے بلکہ ملکی معیشت میں بھی غیر معمولی کردار ادا کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سرمایہ کاری کے فروغ کو اپنی حکومتی ترجیحات میں شامل کر رہے ہیں اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو فروغ دے رہے ہیں۔ امن کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی پہلی ضرورت ہوتا ہے۔ سرمایہ کار ایسی خطے کا رخ کرتے ہیں جہاں امن، استحکام اور پالیسیوں کا تسلسل موجود ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے امن کے قیام کو اپنی اولین ترجیح قرار دے کر دراصل صوبے کی معاشی ترقی کی بنیاد کو مضبوط بنانے کی بات کی ہے۔ بلوچستان میں امن و امان کی بہتری سے نہ صرف مقامی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا بلکہ بیرونی سرمایہ کار بھی اعتماد کے ساتھ یہاں کاروبار اور صنعت کے مواقع تلاش کریں گے۔ پائیدار ترقی کا تصور بھی آج کی دنیا میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ترقی صرف چند منصوبوں یا چند شہروں تک محدود نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کے ثمرات معاشرے کے ہر فرد اور ہر علاقے تک پہنچنے چاہئیں۔ ماحولیات کا تحفظ، قدرتی وسائل کا ذمہ دارانہ استعمال، انسانی ترقی، روزگار کے مواقع، خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت، معیاری تعلیم اور بہتر صحت کی سہولیات پائیدار ترقی کے بنیادی ستون ہیں۔ کسی بھی حکومت کی کامیابی صرف حکمران جماعت کی ذمہ داری نہیں ہوتی بلکہ اس میں تمام سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، سرکاری اداروں، نجی شعبے، سول سوسائٹی، دانشوروں، میڈیا اور عوام کا بھی یکساں کردار ہوتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں مثبت کردار ادا کریں اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ضرور ہے، مگر قومی مفاد میں اتفاق رائے، تعاون اور اجتماعی سوچ ہی کامیابی کی ضمانت بنتی ہے۔ ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت، گورننس اور عوامی فلاح کے معاملات کو سیاست سے بالاتر رکھتے ہوئے مشترکہ قومی مقصد کے طور پر آگے بڑھایا جانا چاہئے۔ موجودہ صوبائی قیادت ترقی کو صرف معاشی اعداد و شمار تک محدود نہیں رکھنا چاہتی بلکہ انسانی ترقی، سماجی انصاف، عوامی بہبود اور بہتر طرز حکمرانی کو بھی اپنی پالیسیوں کا بنیادی حصہ بنا رہی ہے۔ یہی وہ سوچ ہے جو کسی بھی خطے کو دیرپا ترقی کی منزل تک پہنچا سکتی ہے۔ آج بلوچستان کو محاذ آرائی نہیں بلکہ اتحاد، اختلاف نہیں بلکہ تعاون، اور وقتی سیاسی مفادات نہیں بلکہ طویل المدتی ترقیاتی وژن کی ضرورت ہے۔ اگر تمام سیاسی و سماجی قوتیں ترقیاتی ایجنڈے میں مثبت کردار ادا کریں، ادارے اپنی ذمہ داریاں دیانت داری سے نبھائیں اور عوام بھی اس عمل کا حصہ بنیں تو بلوچستان امن، خوشحالی، موثر حکمرانی اور پائیدار ترقی کی ایک نئی مثال بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 JUL 2026 Page No 24

Finding political solution

The worsening situation in Balochistan has become one of the most pressing challenges. For nearly two decades, the province has witnessed a persistent cycle of violence, unrest, and instability that has claimed countless lives and weakened public confidence in the state's ability to ensure peace. Casualties among security personnel and armed groups have become an unfortunate routine, while innocent civilians continue to suffer the most. Every new incident deepens mistrust, widens divisions, and makes the search for lasting peace even more difficult.

Balochistan holds immense strategic and economic importance due to its vast natural resources, long coastline, and geostrategic location. However, these advantages have not translated into lasting prosperity for many of its people. Feelings of political exclusion, economic deprivation, and inadequate access to education, healthcare, employment, and basic infrastructure have fueled grievances over the years. Although governments have announced development packages and security measures at different times, these efforts have not fully addressed the underlying political and social concerns.

Experience shows that no conflict of this nature can be resolved through the use of force alone. While maintaining law and order remains the responsibility of the state, a sustainable solution requires sincere political engagement. The government must initiate a comprehensive and inclusive dialogue involving elected representatives, tribal elders, political parties, civil society, and other stakeholders willing to pursue peaceful means. Such dialogue should focus on constitutional rights, equitable distribution of resources, effective local governance, and meaningful participation of the people of Balochistan in decisions affecting their future.

At the same time, all parties must reject violence and recognize that attacks on civilians can never be justified. Protecting innocent lives should remain a shared responsibility, and every effort must be made to prevent further bloodshed.

The people of Balochistan deserve peace, dignity, and opportunities equal to those enjoyed by citizens in other parts of the country. Their aspirations should be addressed through democratic institutions and constructive engagement rather than prolonged confrontation. Lasting stability will not emerge from military measures alone but from a balanced approach that combines security with political reconciliation, economic inclusion, and social development.

The time has come for all stakeholders to prioritize dialogue over discord and work together to build a peaceful, stable, and prosperous Balochistan that contributes fully to Pakistan's unity, progress, and democratic future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 JUL 2026, Page No 25

موسمیاتی تبدیلی اور بلوچستان، سی پیک کا نیا امتحان

چین پاکستان اقتصادی راہداری یعنی سی پیک محض سڑکوں اور بندرگاہوں کا منصوبہ نہیں بلوچستان میں اس کی اصل کامیابی اس بات سے ناپی جائے گی کہ یہ صوبے کے عوام کو بدلتے ہوئے موسم کے باوجود خوراک اگانے کے قابل کیسے بناتی ہے اب تک زیادہ تر گفتگو شاہراہوں اور گوادر بندرگاہ کے گرد گھومتی رہی ہے یہ منصوبے اہم ضرور ہیں مگر یہی سب

تحریر۔ آمنہ ہوت

کچھ نہیں سی پیک بلوچستان کے عوام کو زراعت اور مویشی پروری کے ذریعے پائیدار ذریعہ معاش بنانے میں بھی مدد دے رہی ہے بلوچستان کے کئی علاقوں میں زراعت کی مرکزی حیثیت ہے۔ زیارت، مستونگ، نوشکی، سبی، ڈیرہ مراد جمالی اور پنجگور جیسے علاقے کھیتی باڑی باغبانی اور مویشی پالنے پر انحصار کرتے ہیں موسمیاتی تبدیلی نے ان علاقوں کے لیے زراعت سے روزی کمانا مشکل تر بنا دیا ہے یہی وجہ ہے کہ سی پیک کو محض سڑکیں اور بندرگاہیں بنانے سے آگے بڑھ کر بلوچستان کے عوام کو ایسے زرعی اور مویشی بانی کے طریقے اپنانے میں مدد دینا ہوگی جو بدلتے موسم کا مقابلہ کر سکیں موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ بہت سنگین ہے۔ 2022 میں اقوام متحدہ نے بتایا تھا کہ پاکستان میں آنے والے شدید سیلابوں نے تین کروڑ تیس لاکھ افراد کو متاثر کیا سولہ سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے اور بیس لاکھ سے زیادہ گھر تباہ یا نقصان زدہ ہوئے بلوچستان میں انہی سیلابوں نے تین لاکھ ساٹھ ہزار افراد کو متاثر کیا دو سو تیس افراد جان سے گئے اور بے شمار گھر اور مویشی تباہ ہوئے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی کوئی وقتی مسئلہ نہیں بلکہ ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے، اور سی پیک کو بلوچستان کے عوام کی اس رکاوٹ پر قابو پانے میں مدد دینی ہوگی نوید رزاق کی 2023 میں جرنل آف ڈیولپمنٹ اینڈ سوشل سائنسز میں شائع ہونے والی تحقیق جس کا عنوان چین پاکستان اقتصادی راہداری اور بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی مسائل اور امکانات ہے، کہتی ہے کہ سی پیک چین کے سیلاب کے انتظام پانی کی بچت اور موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے تجربے کو بلوچستان تک پہنچانے کا ایک ذریعہ بن سکتی ہے تحقیق کے مطابق موسمیاتی لچک کو معیشت کی بہتری سے الگ ایک ضمنی معاملہ نہیں سمجھنا چاہیے، بلکہ سی پیک اور موسمیاتی تبدیلی پر بیک وقت کام ہونا چاہیے چین نے اپنے تجربات سے بہت کچھ سیکھا ہے سیلابوں اور خشک سالی کے بعد چین نے پانی کے انتظام پر بھاری سرمایہ کاری کی اور سیلاب پر قابو پانے آبپاشی میں مدد دینے اور پانی ذخیرہ کرنے کے لیے تقریباً پچاسی ہزار آبی ذخائر تعمیر کیے چین نے ماحول کی حفاظت اور پانی کے استعمال کے انتظام کے طریقے بھی اپنائے جن سے کسانوں کو کافی فائدہ پہنچا یہ تجربات مختلف جغرافیائی حالات کے باوجود بلوچستان کے لیے ایک نمونہ بن سکتے ہیں یہ سوچ بلوچستان کے لیے خاص طور پر اہم ہے کیونکہ صوبہ پانی کے مسائل سے دوچار ہے جنوبی علاقے شدید فلیش فلڈز کا سامنا کرتے ہیں جبکہ چاغی واشک اور پنجگور جیسے مغربی علاقے طویل خشک سالی سے متاثر ہیں۔ اس تضاد سے ظاہر ہوتا ہے کہ سی پیک کو محض نقل و حمل کے منصوبوں کے بجائے پانی کے انتظام پر زیادہ توجہ دینی چاہیے بلوچستان میں زراعت کے فروغ کے لیے زمین اور پانی دونوں کا مؤثر استعمال ضروری ہے اگر آبپاشی کے نظام بہتر بنائے جائیں، چھوٹے ڈیم تعمیر کیے جائیں، بارش کا پانی جمع کیا جائے، زیر زمین پانی کی سطح بحال کی جائے اور موسم کے مطابق ڈھلنے والے زرعی طریقے اپنائے جائیں تو زراعت کے خطرات کم کیے جا سکتے ہیں سیب، انگور، پیاز، گندم خوبانی کپاس اور کھجور جیسی فصلیں پانی کے بہتر انتظام اور زرعی ٹیکنالوجی کی مدد سے زیادہ بہتر پیداوار دے سکتی ہیں، اور سی پیک اس سمت میں کردار ادا کر سکتی ہے سی پیک کے فوائد محض زراعت تک محدود نہیں۔ ڈاکٹر حامنصر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی اور ڈاکٹر رشید منظور کے 2024 میں کشمیر یری جرنل آف سوشل سائنس ریویو میں شائع ہونے والے مقالے سی پیک بطور استحکام بلوچستان کے مستقبل کا منظرنامہ کے مطابق سی پیک نے بلوچستان کے بعض علاقوں کی معیشت میں پہلے ہی بہتری لائی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ 2013 سے 2023 کے دوران صوبائی جی ڈی پی میں سالانہ ڈیڑھ فیصد اضافہ ہوا۔ 2016 سے 2022 کے دوران گوادر بندرگاہ کے ذریعے تجارت میں تیس فیصد اضافہ ہوا، اور تقریباً دس ہزار براہ راست اور پندرہ ہزار بالواسطہ ملازمتیں پیدا ہوئیں گوادر میں غربت میں پانچ فیصد کمی بھی ریکارڈ کی گئی یہ اعداد و شمار حوصلہ افزا ضرور ہیں مگر ایک مسئلے کی نشاندہی بھی کرتے ہیں سی پیک کے زیادہ تر فوائد ساحلی علاقوں تک محدود رہے ہیں، جبکہ زراعت پر انحصار کرنے والے دیہی علاقے اب بھی کمزور ہیں۔ اگر سی پیک زراعت پر زیادہ توجہ دے تو یہ معاشی فوائد کو صوبے بھر میں یکساں طور پر پھیلانے میں مدد دے سکتی ہے موسمیاتی طور پر پائیدار زرعی حکمت عملی غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں بھی معاون ثابت ہو سکتی ہے پاکستان کے پاس زرعی صلاحیت رکھنے والی وسیع زمین موجود ہونے کے باوجود خوراک کی بڑی مقدار درآمد کرتا ہے اگر بلوچستان میں زراعت بہتر ہو تو یہ نہ صرف دیہی علاقوں کی آمدنی بڑھائے گی بلکہ پاکستان کے درآمدات پر انحصار کو بھی کم کرے گی اور اعلیٰ قدر کے پھلوں اور خشک میوہ جات کی برآمد میں اضافہ کرے گی یہ نقطہ نظر چین کے ترقیاتی فلسفے سے بھی ہم آہنگ ہے، جو بتدریج سبز اور پائیدار ترقی پر مرکوز ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے سی پیک محض سڑکیں اور بندرگاہیں بنانے تک محدود نہیں رہ سکتی یہ آبپاشی زراعت اور کسانوں کی تربیت کے شعبوں میں علم اور تجربہ بانٹنے کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے، جو تعمیراتی منصوبوں سے آگے دیرپا فوائد پیدا کرے گا بالآخر سی پیک کی کامیابی کا پیمانہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کتنی سڑکیں بنیں یا گوادر میں کتنے بحری جہاز لنگر انداز ہوئے۔ اس کی اصل میراث یہ ہوگی کہ آیا اس نے عام کسانوں کو اپنی فصلیں سیلاب سے بچانے، خشک سالی میں پانی محفوظ کرنے اور باعزت زندگی گزارنے کے قابل بنایا یا نہیں سڑکیں اور بندرگاہیں مواقع پیدا کر سکتی ہیں، مگر موسمیاتی طور پر لچکدار زراعت ہی حقیقی خوشحالی کی بنیاد بنتی ہے۔ اگر سی پیک کا اگلا مرحلہ موسمیاتی اعتبار سے دانشمندانہ زراعت پر مرکوز ہو تو بلوچستان نہ صرف پاکستان کے لیے تجارت کا دروازہ بن سکتا ہے بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے اس دور میں پائیدار دیہی ترقی کا ایک نمونہ بھی بن سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 22 JUL 2026 Page No. 26

کوئٹہ: سیٹلمنٹ اغراض ومقاصد مقامی اور غیر مقامی قبائل کے حقوق

تحریر: نصیب اللہ خان بازئی

زمینوں کے بندوبست (سیٹلمنٹ) کے مقاصد اور مقامی قبائل کے حقوق

گزشتہ پانچ سے چھ سالوں کے دوران تقریباً 70 سے 80 سال کے طویل تعطل کے بعد زمینوں کے بندوبست (لینڈ سیٹلمنٹ) کے عمل کے آغاز کے ساتھ ہی متعلقہ حکام نے مروجہ طریقہ کار، قوانین اور اپنی ہی پالیسیوں کی شدید خلاف ورزیاں کی ہیں۔ ان کے اس طرز عمل نے مقامی برادریوں کی تاریخی ثقافت، روایات اور ان کی ساخت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ان اقدامات کے ذریعے مقامی لوگوں کو ان کے آباؤ اجداد کی تاریخی زمینوں سے محروم کر دیا گیا ہے اور بھاری مالی مفادات اور رشوت کے عوض بڑے بڑے اراضی کے ٹکڑے غیر مقامی افراد کے نام رجسٹرڈ کر دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان مقامی افراد کو جن کے پاس ملحقہ غیر بندوبست شدہ زمینوں پر ناقابل تردید روایتی و آئینی حقوق حاصل ہیں، صرف سخت مجبور کن حالات میں بڑی رعایتوں، سودے بازی اور بلیک میلنگ کے بعد ہی جزوی بندوبست (پارٹ سیٹلمنٹ) کے حقوق دیے گئے۔

حکام کی اس منظم زبردستی اور ناانصافی میں اس وقت مزید اضافہ ہوا جب متعدد ایسے واقعات سامنے آئے جہاں بعض مقامی افراد نے بھی سیٹلمنٹ اور مال (ریونیو) کے حکام کے ساتھ گٹھ جوڑ کر لیا۔ مختلف ریونیو موضع جات (انتظامی زمینی اکائیوں) میں اصل میں بہت ہی محدود آبائی زمین کے مالک ہونے کے باوجود ان افراد نے پس پردہ غیر قانونی معاہدوں کے ذریعے سینکڑوں ایکڑ غیر بندوبست شدہ اراضی اپنے نام منتقل کروا لی۔ یہ سب کچھ غیر مقامی عناصر کو فائدہ پہنچانے کے لیے کیا گیا، جس نے خود ان کے اپنے ہی قبیلے کے لوگوں، دور کے رشتہ داروں اور یہاں تک کہ سگے کزنوں کو بھی ان کے جائز حقوق اور موروثی حصے سے محروم کر دیا۔

مزید برآں مختلف ریاستی اداروں نے بھی بلاجواز دعویٰ دائر کر کے مقامی قبائل کی تاریخی اور روایتی زمینوں پر قبضہ کر لیا ہے، خاص طور پر وادی کوئٹہ کے قریبی علاقوں میں۔ یہ قبضے بلوچستان اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹوں، صوبائی اسمبلی کی آفیشل قراردادوں اور ریکارڈ پر موجود اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں کی صریح خلاف ورزی ہیں، جو واضح طور پر یہ توثیق کرتے ہیں کہ غیر بندوبست شدہ زمین حکومت کی نہیں بلکہ مقامی قبائل کی ملکیت ہے۔

ان سنگین چیلنجز کے پیش نظر یہ مقالہ بعنوان "زمینوں کے بندوبست کا مقصد و اہداف اور مقامی قبائل کے حقوق" تحریر کیا گیا ہے جس کا مقصد مقامی آبادی کو بندوبست کے عمل کے قانونی احاطے کے بارے میں بیدار اور حساس بنانا ہے۔ یہ مقالہ اس عمل کے باضابطہ مقاصد اور اہداف کی نشاندہی کرتا ہے، موجودہ قوانین کے تحت مقامی قبائل کے مکمل تحفظ یافتہ حقوق کو اجاگر کرتا ہے، اور مقامی آبائی زمینوں کے تحفظ کے لیے حکمت عملی پر مبنی بصیرت فراہم کرتا ہے۔

زمین کا تصفیہ (سیٹلمنٹ) ایک لازمی عمل/مشق ہے جسے کسی مخصوص تحصیل اور ضلع کے ریونیو محالات/مواضعات میں باقاعدگی سے 25 سال کے وقفے کے بعد انجام دیا جانا ضروری ہے تاکہ ریکارڈ حقدارت (Rights of Record) کو اپڈیٹ کیا جا سکے، جو بصورت دیگر سالانہ ریکارڈ حقدارت اور میعادی ریکارڈ حقدارت یعنی چار سالہ جمع بندیوں کی شکل میں برقرار رکھا جاتا ہے۔

لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کی دو مخصوص دفعات ہیں جو تصفیہ کے عمل سے منسلک ہیں، یعنی لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کی دفعہ 40 اور دفعہ 116۔ لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کی دفعہ 40 کے تحت تصفیہ اس وقت شروع کیا جاتا ہے جب بورڈ آف ریونیو کو یہ رپورٹ ملتی ہے کہ کسی مخصوص ریونیو محل/موضع کے لیے ریکارڈ حقدارت یا تو موجود ہی نہیں ہے یا اس مخصوص ریونیو محل کا موجودہ ریکارڈ حقدارت اختلافات کو دور کرنے اور اسے اپڈیٹ کرنے کے لیے خصوصی نظرثانی کا تقاضا کرتا ہے۔ جبکہ لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کی دفعہ 116 کے تحت بورڈ آف ریونیو جب مناسب سمجھے، صوبے میں کسی مخصوص ریونیو محل کی زمین کے تصفیے اور ریکارڈ حقدارت کی تیاری کی ہدایت دے سکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں تصفیہ کسی مخصوص ریونیو محل/موضع میں ریکارڈ حقدارت کو درست کرنے کے ساتھ ساتھ دستیاب غیر تصفیہ شدہ زمین کو اس مخصوص موضع/ریونیو محل کے حقیقی، مقامی، موروثی، دائمی زمینداروں اور دیگر حقدار دعویداروں کے حق میں تصفیہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

تنازعات کا حل:

سیٹلمنٹ آفیسر قانونی طور پر اس بات کا پابند ہے کہ وہ تصفیہ کے عمل کے دوران سامنے آنے والے تمام تنازعات کو حل کرے جو اس کے سامنے لائے گئے ہوں اور فریقین کو ذاتی طور پر یا ان کے وکیل کے ذریعے سماعت کا منصفانہ موقع فراہم کرے اور ریونیو ریکارڈ اور سیٹلمنٹ مینوئل کی دفعات کی روشنی میں اپنے تحریری اور مدلل احکامات (orders Speaking) کے ذریعے کیس کا فیصلہ کرے۔

تصفیہ کے بعد کی ذمہ داریاں (settlement-Post responsibilities)

ریونیو ریکارڈ کی تیاری/اپڈیٹنگ: زیر تصفیہ موضع کے ریونیو ریکارڈ کو اپڈیٹ اور مرتب کرنا بشمول چار سالہ میعادی ریکارڈ، جمع بندی اور کھتونیوں کی تیاری۔

ریکارڈ کو حتمی شکل دینا: سیٹلمنٹ آفیسر کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ نیا تصفیہ ریکارڈ/ریونیو ریکارڈ تمام پہلوؤں سے مکمل طور پر اپڈیٹ اور درست ہو اور فیلڈ سٹاف اور متعلقہ تحصیلدار سے سرٹیفکیٹ حاصل کرے جس پر اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر کے دستخط ہوں اور وہ خود ذاتی طور پر 25 فیصد ریکارڈ کو کراس چیک کرے۔

دیگر اہم ذمہ داریاں

پاکستان کا آئین 1973، لینڈ ایڈمنسٹریشن اور گورننس کے لیے ایک رہنما خط فراہم کرتا ہے اور واضح الفاظ میں زمین کے تصفیے میں ریونیو کمشنر کے کردار کا خاص طور پر ذکر نہیں کرتا۔ تاہم آئین کی بعض دفعات بالواسطہ طور پر لینڈ ایڈمنسٹریشن، صوبائی خودمختاری اور قانون سازی کے اختیارات سے متعلق ہیں جو زمین کے تصفیے میں ریونیو کمشنرز کے کردار پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

دفعہ 142 (اختیارات کی تقسیم): آئین کی یہ مخصوص دفعہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے قانون سازی کے اختیارات کا خاکہ پیش کرتی ہے۔ یہ صوبوں کو ان معاملات پر قوانین بنانے کی اجازت دیتی ہے جو فیڈرل لیجسلیٹو لسٹ میں شامل نہیں ہیں، بشمول لینڈ مینجمنٹ، ریونیو اور پراپرٹی سے متعلق معاملات جو مقامی ضروریات اور حالات کے مطابق ہوں۔

دفعہ 240 (پاکستان کی سروسز): یہ مخصوص دفعہ صوبائی حکومتوں کو صوبوں میں سروسز سے متعلق معاملات کو ریگولیٹ کرنے کا اختیار دیتی ہے، بشمول ریونیو کمشنرز جیسے عہدیداروں کے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صوبوں کا ریونیو کمشنرز سمیت ریونیو کے نظام کے ذریعے انجام دی جانے والی لینڈ ریونیو سے متعلق انتظامی ساخت پر کچھ کنٹرول ہے۔

دفعہ 37 (سماجی انصاف کا فروغ اور سماجی عدم مساوات کا خاتمہ): ریاست کو مساوات اور سماجی انصاف کو یقینی بنانے کا حکم دیتی ہے، جو زمین کی تقسیم کی پالیسیوں پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ ریونیو کمشنرز زمین کی منصفانہ تقسیم کے حصول کے لیے بنائی گئی پالیسیوں کو نافذ کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

لینڈ ریفارمز (زمین کی اصلاحات کا فروغ): ریونیو کمشنرز زمین کی منصفانہ تقسیم کو فروغ دینے اور زمین کی ملکیت اور کرایہ داری کے حقوق سے متعلق تاریخی ناانصافیوں کو دور کرنے کے لیے لینڈ ریفارمز پلان وضع کرنے اور ان کی وکالت کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

لینڈ ریونیو کا نفاذ: ریونیو کمشنر لینڈ ریونیو کی تشخیص اور وصولی کا ذمہ دار ہے، جس میں زمین کی درجہ بندی اور پیداواری صلاحیت کی بنیاد پر لینڈ اسیسمنٹ ریٹس کا تعین شامل ہے۔

خلاصہ یہ کہ ویسٹ پاکستان لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کے تحت ریونیو کمشنرز کو اہم کردار، اختیار اور ذمہ داریاں دی گئی ہیں جو زمین کے تصفیے کے موثر انتظام کے لیے بنیادی ہیں۔ ان کے کردار میں اہم فرائض شامل ہیں خاص طور پر پالیسی کا نفاذ، سہولت کاری، تنازعات کا حل، منصفانہ اور عادلانہ تصفیہ کا عمل اور درست زمین کے ریکارڈ کی دیکھ بھال کو یقینی بنانا، ان سب کا مقررہ مقصد زمین کے استعمال میں سماجی مساوات اور پائیداری کو فروغ دینا ہے۔ چنانچہ ریونیو کمشنرز کو زمین پر تصفیے کے مسائل کو موثر طریقے سے حل کرنے کے لیے اسی قانونی فریم ورک کے اندر کام کرنا ہوتا ہے۔

تصفیہ کے عمل سے متعلق اہم ریکارڈ کی دیکھ بھال

سیٹلمنٹ مینوئل اور لینڈ ریونیو ایکٹ کے مطابق تصفیہ کے عمل اور آپریشنز میں مرحلہ وار لازمی کارروائی شامل ہوتی ہے اور ہر قدم اور مرحلے پر اس کا ریکارڈ برقرار رکھا جانا ضروری ہے جیسا کہ نیچے دیا گیا ہے:

الف۔ پہلے مرحلے میں متعلقہ ریونیو محل اور موضع کے متعلقہ زمینداروں کی عام اطلاع کے لیے پبلک نوٹس جاری کیا جاتا ہے تاکہ متعلقہ تحصیل اور ضلع کے مخصوص محل/موضع میں شروع کیے جانے والے منصوبہ بند تصفیہ کے عمل کے بارے میں بڑے پیمانے پر تشہیر کی جائے۔

ب۔ دوسرے مرحلے میں کم از کم دو یا تین عوامی میٹنگز بلائی جاتی ہیں تاکہ آنے والے تصفیہ کے آپریشن کے بارے میں شیئر ہولڈرز زمینداروں کے درمیان اتفاق رائے پیدا کیا جا سکے -Bryan

ج۔ تیسرے مرحلے کے دوران متعلقہ زمینداروں کے دعوے اور ان کے اندرونی اعتراضات وصول کیے جاتے ہیں اور تحصیلدار سیٹلمنٹ کی طرف سے نمٹائے جاتے ہیں۔

د۔ چوتھے مرحلے کے دوران تحصیلدار سیٹلمنٹ کے حکم کے خلاف اپیلیں موضع کے زمینداروں سے وصول کی جاتی ہیں اور سیٹلمنٹ آفیسر کی طرف سے نمٹائی جاتی ہیں۔

ہ۔ متاثرہ شخص سیٹلمنٹ آفیسر کے پاس کیے گئے حکم کے خلاف بورڈ آف ریونیو میں دوسری اپیل دائر کر سکتا ہے۔

و۔ آخرکار مرحلہ وار لازمی کارروائی کی تکمیل کے بعد تصفیہ کا آپریشن شروع ہوتا ہے اور دستیاب غیر تصفیہ شدہ زمین ملحقہ محل کے زمینداروں کے حق میں بحاظ مالکان ہونے کے ناطے متناسب طریقے سے ان کے روایتی حقوق کے مطابق تصفیہ کی جاتی ہے جیسا کہ اسی ریونیو محل/موضع کے پچھلے تصفیے کے دوران تیار کردہ پچھلے ریکارڈ حقدارت کے مطابق ہے۔

شروع کیے گئے اور مکمل کیے گئے تصفیہ کے عمل کی صداقت کو قائم کرنے کے لیے کارروائی کا مرحلہ وار ریکارڈ لازمی طور پر برقرار رکھا جانا چاہیے۔